This Booklet contains 20 printed pages.
इस पुस्तिका में 20 मुद्रित पृष्ठ हैं।

AK14II

Test Booklet No.
परीक्षा पुस्तिका संख्या

PAPER—II / प्रश्न-पत्र—II

URDU LANGUAGE SUPPLEMENT / उर्दू भाषा परिशिष्ट

PART—IV & V / भाग—IV & V

Test Booklet Code
परीक्षा पुस्तिका संकेत

N

Do not open this Test Booklet until you are asked to do so.
इस परीक्षा पुस्तिका को तब तक न खोलें जब तक कहा न जाए।

Read carefully the Instructions on the Back Cover (Pages 19 & 20) of this Test Booklet.
इस परीक्षा पुस्तिका के पिछले आवरण (पृष्ठ 19 व 20) पर दिए गए निर्देशों को ध्यान से पढ़ें।

For Instructions in Urdu see Page 2 of this Booklet.
उर्दू में निर्देशों के लिए इस पुस्तिका का पृष्ठ 2 देखें।

Instructions for Candidates :

1. This booklet is a supplement to the Main Test Booklet for those candidates who wish to answer **EITHER** Part—IV (Language—I) **OR** Part—V (Language—II) in **URDU** language, but **NOT BOTH.**
2. Candidates are required to answer Part—I, and Part—II OR III from the Main Test Booklet and Parts—IV and V from the languages chosen by them.
3. Questions on English and Hindi languages for Part—IV and Part—V have been given in the Main Test Booklet. Language Supplements can be asked for separately.
4. Use **Blue/Black Ballpoint Pen only** for writing particulars on this page/marking responses in the Answer Sheet.
5. The CODE for this Language Booklet is **N**. Make sure that the CODE printed on **Side-2** of the Answer Sheet and on your Main Test Booklet is the same as that on this Language Supplement Booklet. In case of discrepancy, the candidate should immediately report the matter to the Invigilator for replacement of the Language Supplement Test Booklet.
6. This Test Booklet has **Two** Parts—IV and V, consisting of **60** Objective-type Questions and each carrying 1 mark :
   Part-IV : Language-I (Urdu) (Q. Nos. 91-120)
   Part-V : Language-II (Urdu) (Q. Nos. 121-150)
7. Part-IV contains 30 questions for Language-I and Part-V contains 30 questions for Language-II. In this Test Booklet, only questions pertaining to Urdu Language have been given. **In case the language(s) you have opted for as Language-I and/or Language-II is a language other than Urdu, please ask for a Test Booklet that contains questions on that Language. The languages being answered must tally with the languages opted for in your Application Form.**
8. **Candidates are required to attempt questions in Part-V (Language-II) in a language other than the one chosen as Language-I (in Part-IV) from the list of languages.**
9. Rough work should be done only in the space provided in the Test Booklet for the same.
10. The answers are to be recorded on the OMR Answer Sheet only. Mark your responses carefully. No whitener is allowed for changing answers.

परीक्षार्थियों के लिए निर्देश :

1. यह पुस्तिका मुख्य परीक्षा पुस्तिका की एक परिशिष्ट है उन परीक्षार्थियों के लिए जो या तो भाग—IV (भाषा—I) **या** भाग—V (भाषा—II) का उत्तर उर्दू भाषा में देना चाहते हैं, लेकिन दोनों नहीं।
2. परीक्षार्थी भाग—I, एवं भाग—II या III के उत्तर मुख्य परीक्षा पुस्तिका से दें और भाग—IV व V के उत्तर उनके द्वारा चुनी भाषाओं से।
3. अंग्रेज़ी व हिन्दी भाषा पर प्रश्न मुख्य परीक्षा पुस्तिका में भाग—IV व भाग—V के अन्तर्गत दिए गए हैं। भाषा परिशिष्टों को आप अलग से माँग सकते हैं।
4. इस पृष्ठ पर विवरण अंकित करने एवं उत्तर-पत्र पर निशान लगाने के लिए केवल **नीले/काले बॉलपॉइंट पेन** का प्रयोग करें।
5. इस भाषा पुस्तिका का **संकेत N** है। यह सुनिश्चित कर लें कि इस भाषा परिशिष्ट पुस्तिका का संकेत, उत्तर-पत्र के **पृष्ठ-2** एवं मुख्य परीक्षा पुस्तिका पर छपे संकेत से मिलता है। अगर यह भिन्न हो, तो परीक्षार्थी दूसरी भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका लेने के लिए निरीक्षक को तुरन्त अवगत कराएँ।
6. इस परीक्षा पुस्तिका में **दो** भाग—IV और V हैं, जिनमें **60** वस्तुनिष्ठ प्रश्न हैं तथा प्रत्येक 1 अंक का है :
   भाग—IV : भाषा—I (उर्दू) (प्रश्न सं॰ 91-120)
   भाग—V : भाषा—II (उर्दू) (प्रश्न सं॰ 121-150)
7. भाग—IV में भाषा—I के लिए 30 प्रश्न और भाग—V में भाषा—II के लिए 30 प्रश्न दिए गए हैं। इस परीक्षा पुस्तिका में केवल उर्दू भाषा से सम्बन्धित प्रश्न दिए गए हैं। **यदि भाषा—I और/या भाषा—II में आपके द्वारा चुनी गई भाषा(एँ) उर्दू के अलावा है/हैं, तो कृपया उस भाषा वाली परीक्षा पुस्तिका माँग लें। जिन भाषाओं के प्रश्नों के उत्तर आप दे रहे हैं वह आवेदन पत्र में चुनी गई भाषाओं से अवश्य मेल खानी चाहिए।**
8. **परीक्षार्थी भाग—V (भाषा—II) के लिए, भाषा सूची से ऐसी भाषा चुनें जो उनके द्वारा भाषा—I (भाग—IV) में चुनी गई भाषा से भिन्न हो।**
9. रफ़ कार्य परीक्षा पुस्तिका में इस प्रयोजन के लिए दी गई खाली जगह पर ही करें।
10. सभी उत्तर केवल OMR उत्तर-पत्र पर ही अंकित करें। अपने उत्तर ध्यानपूर्वक अंकित करें। उत्तर बदलने हेतु श्वेत रंजक का प्रयोग निषिद्ध है।

Name of the Candidate (in Capitals) : ______________________
परीक्षार्थी का नाम (बड़े अक्षरों में)

Roll Number (in figures) : ______________________
अनुक्रमांक (अंकों में)

(in words) : ______________________
(शब्दों में)

Centre of Examination (in Capitals) : ______________________
परीक्षा-केन्द्र (बड़े अक्षरों में)

Candidate's Signature : ______________ Invigilator's Signature : ______________
परीक्षार्थी के हस्ताक्षर निरीक्षक के हस्ताक्षर

Facsimile signature stamp of Centre Superintendent ______________________

20-II

اس کتابچے میں 20 صفحات ہیں۔

AK14II

پرچہ—II

ضیمہ اردو زبان

حصہ—IV اور V

امتحانی سوالنامہ کوڈ

N

اس سوالنامے کو اُس وقت تک نہ کھولیں جب تک کہا نہ جائے۔

اس سوالنامے کی پشت (صفحہ نمبر 19 اور 20) پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

امیدواروں کے لئے ہدایات :

1- یہ کتابچہ اُن امیدواروں کے لئے بنیادی سوالنامے کا ضیمہ ہے جو یا تو حصہ—IV (زبان—I) یا حصہ—V (زبان—II) کا جواب اردو زبان میں دینا چاہتے ہیں، لیکن دونوں نہیں۔

2- امیدوار حصہ—I، اور حصہ—II یا III کے جواب بنیادی سوالنامے سے دیں اور حصہ—IV اور V کے جوابات اُن زبانوں میں لکھنے ہوں گے جن کا انھوں نے انتخاب کیا ہے۔

3- حصہ—IV اور V میں ہندی اور انگریزی زبانوں کے سوالات بنیادی سوالنامے میں دیئے گئے ہیں۔ زبان کے ضیمے کو الگ سے مانگا جا سکتا ہے۔

4- اس صفحے پر تفصیلات لکھنے اور جوابی شیٹ پر نشان لگانے کے لیے صرف **نیلے / کالے بال پوائنٹ پین** کا ہی استعمال کریں۔

5- اس سوالنامے کا کوڈ **N** ہے۔ اس بات کی تصدیق کر لیجیے کہ اس ضیمے کا کوڈ، جوابی شیٹ کی دوسری جانب دیا گیا کوڈ اور بنیادی سوالنامے کا کوڈ ایک جیسا ہی ہے۔ اگر اُس میں کہیں کوئی فرق ہو تو امیدوار فوراً اپنے نگراں کو اس کی اطلاع دے کر اس سے زبان کے سوالنامے کا دوسرا ضیمہ طلب کر سکتے ہیں۔

6- اس سوالنامے کے دو حصے—IV اور V ہیں جو 60 معروضی سوالات پر مشتمل ہیں اور ہر سوال ایک (1) نمبر کا ہے۔

حصہ—IV : زبان—I (اردو) (سوال نمبر 91 تا 120)

حصہ—V : زبان—II (اردو) (سوال نمبر 121 تا 150)

7- حصہ—IV میں زبان—I کے 30 سوال اور حصہ—V میں زبان—II کے 30 سوال ہیں۔ اس سوالنامے میں صرف اردو کے سوالات ہیں۔ اگر آپ نے زبان—I اور/یا زبان—II کی حیثیت سے اردو کے سوا کسی دوسری زبان کا انتخاب کیا ہے تو آپ اپنے انتخاب کردہ زبان کا سوالنامہ طلب کیجیے۔ آپ کے جواب اسی زبان میں ہونے چاہئیں جسے آپ نے اپنی درخواست میں انتخاب کیا ہے۔

8- امیدواروں نے حصہ—IV (زبان—I) کی حیثیت سے جس زبان کا انتخاب کیا ہے، حصہ—V (زبان—II) کے جواب انھیں اس کے علاوہ زبانوں کی فہرست میں سے کسی میں دینے ہوں گے۔

9- امیدوار کو کچا کام امتحان کے سوالنامے میں دی گئی خالی جگہ میں ہی کرنا ہوگا۔

10- جوابات کا اندراج صرف OMR جواب نامے پر ہی کرنا ہوگا۔ جوابی نشانات احتیاط سے لگائیں۔ سفیدے کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

امیدوار کا نام (جلی حروف میں) : ____________________

رول نمبر (اعداد میں) : ____________________

(الفاظ میں) : ____________________

امتحان کا مرکز (جلی حروف میں) : ____________________

امیدوار کے دستخط : ____________________ نگراں کے دستخط : ____________________

سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے دستخط کی مہر : ____________________

امیدوار اس حصے کے سوالوں کے جواب

صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے

زبان–I کا آپشن اردو چنا ہو۔

پرچہ—IV : زبان—I

اردو

ہدایات : نیچے دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 91 تا 105) :

91. طلبہ جب 'معنی پر عبور حاصل کرنے' کے ذریعے اظہار خیال کی مہارت حاصل کر لیتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ

(1) نصاب سے متعلق مشکلوں کو حل کرنے کے لیے استاد سے بات چیت کرتے ہیں

(2) لفظوں کے درست معنی معلوم کرنے اور ان کا استعمال کرنے کے لیے لغت دیکھتے ہیں

(3) اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لیے دوسروں سے بات چیت کرتے ہیں، مزید وضاحتیں حاصل کرتے ہیں اور اپنی معلومات کی ترتیب نو کرتے ہیں

(4) نحوی ساختوں کا استعمال کرتے ہیں

92. زبان دانی کی مندرجہ ذیل صلاحیتیں کس ترتیب میں بہ آسانی حاصل کی جا سکتی ہیں؟

(1) بولنا—سننا—پڑھنا—لکھنا

(2) سننا—بولنا—لکھنا—پڑھنا

(3) سننا—بولنا—پڑھنا—لکھنا

(4) سننا—پڑھنا—بولنا—لکھنا

93. کسی زبان کو بہتر طور پر سیکھا جا سکتا ہے اگر جو کچھ سیکھا جا رہا ہے وہ

(1) کلاس روم کے سخت ماحول کا پابند ہو

(2) صورت اور آواز کے لحاظ سے مادری زبان سے قریب تر ہو

(3) کالج میں داخلہ پانے کے امکانات میں بہتری لا سکے

(4) طلبہ کی زندگی کے اصولوں اور مقاصد کے لحاظ سے کارگر ہو

94. اس سرگرمی میں طلبہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ ممکنہ جوابات کی فہرست میں سے جوابات کا انتخاب کریں۔ ''کسی آڈیو ریکارڈنگ کے بجائے جانے سے پہلے لیے گئے اِن پُٹ ٹیسٹ سے کیا معلومات حاصل ہوگی؟'' اس طرح طلبہ کیا کر رہے ہیں؟

(1) اِن پُٹ کے مواد کا اندازہ

(2) حقائق کی جانچ

(3) سوالوں کے جواب کا اندازہ

(4) غیر موجود معلومات کی نشان دہی

95. "طلبہ کو یوں ہی کسی خاص مقصد کے بغیر بولنے میں مزہ آتا ہے۔" اس سرگرمی کو زیادہ بامقصد بنایا جا سکتا ہے اگر

(1) طلبہ کو چند خاص الفاظ استعمال کرنے کے لیے کہا جائے

(2) طلبہ کو درست جملے درست تلفظ کے ساتھ بولنے کی تاکید کی جائے

(3) طلبہ کو بیچ بیچ میں کچھ لکھنا / پڑھنا بھی کرایا جائے

(4) طلبہ کو آخر میں کوئی خاص کام انجام دینے پر آمادہ کیا جائے

96. سوچنے کے عمل اور موثر انسانی ترسیل (لکھنا / بولنا) کے درمیان سرگرم / بنیادی تعلق مبنی ہوتا ہے

(1) تلفظ / لہجے پر

(2) لفظوں کی پہچان اور جملہ سازی پر

(3) بعض آوازوں پر زور دینے پر

(4) نحوی ساختوں پر

97. استاد کسی ویڈیو کی مدد سے نحوی ساختوں اور قواعد کے اصولوں کا تعارف کراتا ہے۔ طلبہ لکھتے یا بولتے وقت بہتر ترسیل کے لیے ان ساختوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس طریق کار کو کہتے ہیں

(1) تشکیلی (Constructive)

(2) استقرائی (Inductive)

(3) استخراجی (Deductive)

(4) تخفیفی (Reductive)

98. طلبہ کے تحریری کام کی غلطیوں کی تصحیح موثر ترین ہوتی ہے اگر استاد

(1) طلبہ کو مشق کا مزید کام دیتا ہے یہاں تک کہ طلبہ اپنی اصلاح خود کر لیں

(2) درست جوابات بورڈ پر لکھتا ہے

(3) غلط جوابات پر نظر ثانی کرتا ہے

(4) نمایاں غلطیوں کی نشاندہی کرتا ہے اور طلبہ خود تصحیح کرتے ہیں

99. طلبہ کو کلاس میں یا اس کے باہر زبان 1 یا زبان 3 کو سننے اور سمجھنے میں ہمیشہ دشواری ہوتی ہے۔ طلبہ اس مشکل پر کیسے قابو پا سکتے ہیں؟

(1) اہلِ زبان استادوں سے پڑھ کر

(2) زبان 2 / زبان 3 کی تدریس کا وقت بڑھا کر

(3) زبان کے زیادہ سے زیادہ استعمال سے

(4) زبان 1 سے زیادہ قرابت رکھنے والی کسی اور زبان کا انتخاب کر کے

100۔ پڑھنے کے دوران جب طلبہ کو نامانوس لفظوں کا سامنا ہوتا ہے تو انھیں بتایا جانا چاہیے کہ وہ تحریر کو سمجھنے کے لیے

(1) زیادہ آسان تحریروں کا انتخاب کریں

(2) لغت دیکھیں

(3) استاد یا پڑوسی سے رابطہ کریں

(4) معنی کا اندازہ کرنے کے لیے سیاق و سباق سے مدد حاصل کریں

101۔ تحریر کو سمجھنے کی بہتر سطح کس طرح ظاہر ہوتی ہے؟

(1) طلبہ کے اپنے الفاظ ،تحریر کے مکمل جملوں اور بنیادی لفظوں کے استعمال اور تحریر کے مختلف معنی معلوم کرکے دوبارہ لکھنے سے

(2) تحریر کے نکات اور بنیادی الفاظ کو لکھنے اور تحریر کے مختلف معنی معلوم کرنے سے

(3) طلبہ کے اپنے الفاظ اور تحریر کے بنیادی لفظوں کی بنیاد پر دوبارہ لکھنے سے

(4) طلبہ کے اپنے الفاظ ، تحریر سے حاصل کردہ نامکمل جملوں کے استعمال اور تحریر کے مختلف معنی معلوم کرکے دوبارہ لکھنے سے

102۔ کسی تحریر کے کسی پہلو کا اندازہ سب سے پہلے لگایا جاتا ہے

(1) نحوی ساختوں سے

(2) لفظوں کی تعداد سے ، جو سب سے نمایاں پہلو ہے

(3) مواد اور اس میں شامل خیالات کی معنویت سے

(4) ذخیرۂ الفاظ سے

103۔ زبان سیکھنے کے دوران .... تدریس آزادانہ مطالعے کے مواقع ، بڑی مقدار میں حوالہ جاتی مواد کی فراہمی اور سرگرمیوں کے ذریعے کارکردگی کے بارے میں دوسروں کی فوری رائے معلوم کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

(1) فاصلاتی

(2) طے شدہ منصوبے کے مطابق

(3) کمپیوٹر کی امداد پر مبنی

(4) براہ راست

104۔ دو زبانوں پر مشتمل کلاس روم جہاں طلبہ مادری زبان بھی بولتے ہیں اور سکھائی جانے والی زبان بھی کارگر ہوتا ہے کیونکہ یہ

(1) کلاس میں بے توجہی میں کمی آتی ہے کیونکہ طلبہ آپس میں باتیں کم کرتے ہیں

(2) سکھائی جانے والی زبان بولنے والے طلبہ کو کوئی اور زبان سیکھنے پر آمادہ کرتا ہے

(3) علاحدہ پراجکٹ کا کام انجام دینے کا موقع دیتا ہے

(4) ہر زبان سے متعلق زیادہ سے زیادہ سرگرمیاں انجام دینے کا جواز فراہم کرتا ہے

105. بعض طلبہ سیکھی گئی زبان کا استعمال بعض لفظوں کو سمجھنے میں نہیں کر پاتے۔ بعض طلبہ کو جملوں کا مفہوم سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے۔ اس کا ممکنہ حل ہے

(1) طلبہ کی خود اعتمادی بڑھانے کے لیے آسان 'کرنے کے کام' دیے جائیں

(2) انھیں زیادہ کامیاب طلبہ کے ساتھ گروپ میں رکھا جائے

(3) خاص طور پر تیار 'کرنے کے کام' دیے جائیں جو 'زیادہ آسان – آسان – پیچیدہ' کی ترتیب میں ہوں

(4) کسی سرگرمی کو مکمل کرنے کے لیے زیادہ وقت دیا جائے

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 106 تا 114) :

مصنوعی سیارے کو خلا تک پہنچانے کے لیے بہرحال راکٹ درکار ہوتا ہے۔ ہندوستان میں راکٹ سازی نے کافی ترقی کر لی ہے۔ ہمیں اکثر بیرونی ممالک کے راکٹوں کا سہارا لینا پڑتا تھا لیکن اب ہم خود اپنا راکٹ داغنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

راکٹ دراصل ایک عمودی بند استوانہ ہوتا ہے جس میں ایندھن جلنے کا ایک چیمبر ہوتا ہے۔ ایندھن جلنے سے کافی مقدار میں گیس پیدا ہوتی ہے جو راکٹ کے نچلے سرے میں لگے نوزل سے تیزی سے نکلتی ہے۔ چونکہ اس کا رخ نیچے کی جانب ہوتا ہے اس لئے اس کے ردعمل میں راکٹ اوپر کی جانب حرکت کرتا ہے۔ ایندھن جلنے سے چیمبر میں ۲۵۰۰ درجہ سیلسیس تک حرارت پیدا ہوتی ہے۔ راکٹ کی دیواریں خاص قسم کی دھاتوں سے بنی ہوتی ہیں اور اس پر ایسے مادوں کی پرت ہوتی ہے جس پر آگ کا اثر نہ ہو۔

عام طور پر راکٹ دو منزلہ یا سہ منزلہ ہوتے ہیں۔ جب پہلے منزل کا ایندھن جل کر ختم ہو جاتا ہے، وہ منزلہ کٹ کر الگ ہو جاتا ہے اور دوسرے منزلے کا ایندھن جلنے لگتا ہے۔ راکٹ بھی ہلکا ہو جاتا ہے اور اس کی رفتار اور تیز ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دوسرا منزلہ بھی الگ ہو جاتا ہے اور اب راکٹ کی رفتار تیز تر ہو جاتی ہے۔ بالائی منزلے میں مصنوعی سیارہ رکھا ہوتا ہے۔ ایک خاص بلندی پر اس کا خانہ کھلتا ہے اور مصنوعی سیارہ اسپرنگ کے دھکے سے باہر خلا میں آ جاتا ہے۔ تیسرا منزلہ بھی اپنا کام ختم کر کے گر جاتا ہے۔ اس کے پرزے زمین کی طرف کھنچ آتے ہیں اور ہوا کی پرتوں کی رگڑ سے جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

مصنوعی سیارہ یوں تو دھات کا بنا ہوا ایک ڈبہ نظر آتا ہے لیکن اس کی مدد سے ترسیل اور خبر رسانی کے میدان میں زبردست انقلاب آیا ہے۔ مصنوعی سیاروں کی مدد سے اب ہم دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک فون پر بات کر سکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے پروگرام دور دور تک کے علاقوں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ سیارہ زمین سے اتنی دور ہوتا ہے کہ وہاں سے پورے پورے برّاعظم اور بحرِ اعظم نظر آتے ہیں۔ ان کی بھیجی ہوئی تصویروں کی مدد سے دنیا کا صحیح صحیح نقشہ بنایا جا سکتا ہے۔ امریکہ کے ایک مصنوعی سیارے نے یہ بھی معلوم کیا ہے کہ زمین نارنگی کی طرح گول نہیں بلکہ ناشپاتی سے ملتی جلتی ہے۔ آج کل ہم ٹیلی ویژن پر موسمی پیش گوئی کے دوران انسٹ سیارے کے ذریعے لی گئی تصویر دیکھتے ہیں اور اس سے ہمیں جو اعداد و شمار مہیا ہوتے ہیں ان سے موسمی اور دوسرے قدرتی معمولات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

106. مصنوعی سیارے کو خلا تک پہنچانے کے لیے کس کی ضرورت ہوتی ہے؟

(1) ہیلی کاپٹر

(2) راکٹ

(3) ہوائی جہاز

(4) راڈار

107۔ راکٹ کے چیمبر میں ایندھن جلنے سے کیا ہوتا ہے؟

(1) روشنی نظر آتی ہے

(2) دھواں نکلتا ہے

(3) آگ نکلتی ہے

(4) گیس پیدا ہوتی ہے

108۔ راکٹ کے کون سے منزلے میں مصنوعی سیارہ رکھا جاتا ہے؟

(1) بالائی منزلے میں

(2) دوسرے منزلے میں

(3) تیسرے منزلے میں

(4) آخری منزلے میں

109۔ مصنوعی سیارہ خلا میں کیسے باہر آتا ہے؟

(1) ردعمل سے

(2) حرارت سے

(3) ایندھن کے جلنے سے

(4) اسپرنگ کے دھکّے سے

110۔ دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک بات کرنا کس کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے؟

(1) ریڈیو کی وجہ سے

(2) راکٹ کی وجہ سے

(3) مصنوعی سیارے کی وجہ سے

(4) ٹیلی ویژن کی وجہ سے

111۔ ''زمین نارنگی کی طرح گول نہیں بلکہ ناشپاتی سے ملتی جلتی ہے۔'' یہ کس ملک کے مصنوعی سیارے نے معلوم کیا؟

(1) چین

(2) امریکہ

(3) ہندوستان

(4) جاپان

112۔ راکٹ کی رفتار کب تیز تر ہو جاتی ہے؟

(1) اوپر کی جانب حرکت کرنے سے

(2) ایک خاص بلندی پر پہنچنے پر

(3) چیمبر میں حرارت پیدا ہونے پر

(4) دوسرے منزلے کے ایندھن جلنے سے

113۔ لفظ 'پیش گوئی' کا مطلب ہے

(1) کسی کی خبر لینا

(2) ہونے والی بات کی پہلے سے اطلاع دینا

(3) پہلے سے کسی بات کو کہنا

(4) کسی بات پر سوچنا

114۔ لفظ 'مفید' کا متضاد ہے

(1) مضمر

(2) کامیاب

(3) فیض یاب

(4) مضر

ہدایات: نیچے دیے گئے شعری حصے کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر **115** تا **120**):

دیکھو بسنت لائی ہے گنگا پہ کیا بہار
سرسوں کے پھول ہو گئے ہر سمت آشکار
ہے کتنی خوشگوار ہوا کوہسار کی
ہندوستان میں ہے یہی رُت بہار کی
ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ جاڑا نکل گیا
موسم بدل گیا کہ زمانہ بدل گیا
آمد بہار کی ہے، رہیں کیوں اداس ہم
پہنیں گے شاد ہو کے بسنتی لباس ہم
ہندوستان کا یہ پرانا شعار ہے
صدیوں سے اپنے دیس کی یہ یادگار ہے
آؤ وطن کا حقِ محبت ادا کریں
ہم آنسوؤں سے پریم کا بوٹا ہرا کریں

115۔ ہر طرف کون سے پھول کھلے ہوئے ہیں؟

(1) گیندے کے

(2) چمیلی کے

(3) گلاب کے

(4) سرسوں کے

116۔ بسنت کس موسم کے بعد آتا ہے؟

(1) برسات کے بعد

(2) گرمی کے بعد

(3) بارش کے بعد

(4) جاڑے کے بعد

117۔ بہار کے موسم میں کون سا لباس پہنا جاتا ہے؟

(1) سفید لباس

(2) لال لباس

(3) ہرا لباس

(4) بسنتی لباس

118۔ شاعر کس کا حق محبت ادا کرنے کی بات کہہ رہا ہے؟

(1) کوہسار کا

(2) وطن کا

(3) موسم کا

(4) بہار کا

119۔ لفظ 'حق' کی جمع ہے

(1) حقوق

(2) حقوقوں

(3) حقائق

(4) حقائقیں

120۔ 'بہار' کا متضاد ہے

(1) مایوسی

(2) خزاں

(3) خوشحالی

(4) اداسی

امیدوار اس حصے کے سوالوں کے جواب

صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے

زبان–II کا آپشن اردو چنا ہو۔

حصہ — V : زبان — II

اردو

ہدایات :- نیچے دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 121 تا 135) :

121. آموزگاروں کو اپنے علم کو خود 'تشکیل دینے والا' سمجھا جاتا ہے۔ زبان کی کلاس میں اس عمل کو کیسے بڑھاوا دیا جا سکتا ہے؟

(1) استاد انفرادی پراجکٹ کے کام کی نگرانی کرے اور اصلاح کے لیے وقفے وقفے سے اپنے جوابی تاثرات سے آگاہ کرے

(2) طلبہ کو سکھائی جانے والی زبان کی تحریروں کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنے پر آمادہ کر کے

(3) طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کے مطابق آموزشی مواد فراہم کر کے

(4) انفرادی اور اجتماعی سرگرمیوں کو تقویت پہنچا کر تاکہ طلبہ کو سیکھنے کے عمل میں باہمی تعاون اور شرکت کا موقع ملے

122. استاد ایک ایسا ماحول فراہم کرے جہاں طلبہ سکھائی جانے والی زبان بلا جھجھک بول سکیں اور اس کے عادی ہو سکیں۔ اس کے لیے

(1) بصری مواد استعمال کیا جائے

(2) طلبہ کو کوئی بھی زبان بولنے دیا جائے جو وہ اچھی طرح جانتے ہوں

(3) کلاس روم میں عام بات چیت کے دوران جملوں کے استعمال پر زور دیا جائے

(4) وقفے وقفے سے تحریر اور بولنے کا کام دیا جائے

123. جب ہم کسی زبان کو 'فطری طور پر' سیکھتے ہیں تو یہ عمل کیسے واقع ہوتا ہے؟

(1) موثر ترسیل پر توجہ دے کر

(2) کیسے کہا جا رہا ہے (ہیئت) کے بجائے کیا کہا جا رہا ہے (معنی) پر توجہ مرکوز کر کے

(3) والدین کی باتیں سن کر

(4) اپنے طور پر پڑھ کر اور سیکھے گئے لفظوں کا استعمال کر کے

124. طلبہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ کوئی آڈیو مواد سن کر خصوصی نکتے درج کریں۔ اس کو .... سرگرمی کہا جا سکتا ہے۔

(1) تعبیریاتی

(2) معلومات کی منتقلی

(3) پیش قیاسی

(4) یادآوری

125۔ درج ذیل قسم کا سوال کلاس میں .... کی مشق کرنے کے لیے مناسب ہے۔

سوال :
- آپ نے پچھلے اتوار کو اپنے جیب خرچ سے کیا خریدا؟
- آپ کا شہر / قصبہ کس کے لیے جانا جاتا ہے؟
- آپ گھر میں کس طرح مددگار ثابت ہوتے ہیں؟
- اپنی شوقیہ کاموں کے بارے میں کچھ بتایئے۔

(1) ذخیرۂ الفاظ
(2) بولنے کی صلاحیت
(3) لکھنے کی صلاحیت
(4) سننے کی صلاحیت

126۔ جب طلبہ قواعد کے اصولوں اور زبان کی ساختوں کے درمیان باہمی تعلق سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ

(1) قواعد کے اصول سیکھنے کو سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے
(2) قواعد کے اصول بنیادی ترسیل کے لیے لازمی ہیں
(3) تحریر کا طرز قواعد کے اصولوں کے زیر اثر ہوتا ہے
(4) قواعد کے اصول ترسیل اور اس کی فنکارانہ صلاحیتوں کے فروغ کے لیے لازمی ہیں

127۔ بعض طلبہ کے لیے لکھنا حد درجہ مشکل اور صلاحیت آزما سرگرمی ہوتی ہے۔ اس لیے استاد کو پہلے توجہ دینی چاہیے

(1) واضح ترسیل کے لیے ضروری نحوی تصورات سمجھانے پر
(2) نحوی ساختوں کی مشق پر
(3) قواعد کے لحاظ سے درست ہونے کے بجائے سکھائی جانے والی زبان میں طلبہ کی خود اعتمادی بڑھانے پر
(4) آسان کام اور قواعد کی کم سے کم مشق کرانے پر

128۔ قواعد کی تدریس سب سے فطری طور پر کارگر ہوتی ہے جب

(1) استاد وقفے وقفے سے مختصر مدتی قواعد کے کلاس لیتا ہے
(2) طلبہ اپنی تحریر یا بولنے کی غلطیوں کو خود ٹھیک کرتے ہیں
(3) استاد صرف چند اِدھر اُدھر کی مہارتیں سکھاتا ہے
(4) باضابطہ لکھنے یا بولنے کی سرگرمی سے پہلے قواعد کی مشق کے لیے زیادہ وقت دیا جاتا ہے

129۔ آموزشی طریقوں سے آموزش سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ آموزشی طریقے کی ایک مثال ہے

(1) توجہ مرکوز کرنے کا طریق کار
(2) بلند آواز میں آموزش
(3) خاموشی کے ساتھ آموزش
(4) چھپی ہوئی تحریر پر مبنی طریق کار

130۔ استاد 'پودوں' کے موضوع پر سبق پڑھانا شروع کرتا ہے۔ پھر وہ طلبہ سے سوالات کرتا ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کر کے ان سے مرچ کے پودے کی تصویر بنانے اور اس کے مختلف حصوں کے نام لکھنے کو کہا جاتا ہے۔ پھر ہر گروپ کا نمائندہ اپنے کام کی وضاحت پیش کرتا ہے۔ اس کام کے دوران طلبہ

(1) پودے کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے تھے

(2) کام کے طریق کار / مقصد کو بیان کرنے کے لیے زبان کی ایک خاص شکل استعمال کر رہے تھے

(3) صرف (1)

(4) (1) اور (2)

131۔ شاعری پڑھنا زیادہ واقعاتی تحریر پڑھنے سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس میں طالب علم سے توقع کی جاتی ہے

(1) طرز بیان اور شاعر کے پیغام کی تفہیم کی

(2) زیادہ ذہنی تفہیم کی

(3) صرف جذباتی ردعمل کی ، مواد کو ذاتی طور پر سمجھنے کے ساتھ

(4) جذباتی ردعمل ، زیادہ ذہنی تفہیم کی جس سے مواد کا مفہوم سمجھا جا سکے

132۔ کسی مضمون کی تفہیم کے دوران وہ حصہ جہاں مختصر خلاصہ اہم ترین معلومات کے ساتھ بلا کسی تکرار کے پیش کیا جاتا ہے ، پایا جاتا ہے

(1) تعارف میں

(2) اختتامیے میں

(3) پیراگراف 2 میں

(4) وسط میں

133۔ کلاس روم میں تلفظ کے دائرے میں سکھائی جانے والی زبان کے استعمال کو ٹکنالوجی کے ذریعے فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اس تعلق سے درج ذیل میں سے کون سی مثال اچھی نہیں ہے؟

(1) کسی نشریے کو ریکارڈ کر کے سننا

(2) پاور پوائنٹ مظاہرے کے دوران بیان کرنے کا عمل

(3) سفید بورڈ کا استعمال

(4) رول پلے (Role-plays)

134۔ جب کلاس کے بیشتر طلبہ صرف مادری زبان بول سکتے ہوں تو غیرملکی زبان کی تدریس کی کلاس میں تمام مضامین کے استادوں کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ

(1) نئی زبان کی سمجھ بڑھانے کے لیے طلبہ کو مادری زبان استعمال نہیں کرنی چاہیے

(2) طلبہ سکھائی جانے والی زبان نہیں سیکھ سکتے

(3) طلبہ باہمی بات چیت کے ذریعے نصابی مواد کے ساتھ ساتھ ایک نئی زبان سیکھ رہے ہیں

(4) طلبہ کو علاحدہ کلاسیں درکار ہیں

135۔ لکھنے کے دوران طلبہ کو ذخیرۂ الفاظ کی کمی کے سبب اپنے خیالات کے اظہار میں دشواری ہوتی ہے۔ اس کا ایک ممکنہ حل ہے

(1) لکھنے کی مشق کے لیے خصوصی کلاسیں کی جائیں جن میں وقفے وقفے سے لفظوں کو املا کرایا جائے اور مشق کرائی جائے

(2) طالب علم کو زیادہ سے زیادہ کہانی کی کتابیں پڑھنے پر آمادہ کیا جائے اور استاد مطالعے کے دوران آنے والے نئے لفظوں کے بارے میں غیر رسمی طور پر پوچھ تاچھ کرے

(3) طلبہ کی صلاحیت کے لحاظ سے موضوع تبدیل کرایا جائے

(4) چند الفاظ اور ان کے معنی دے کر انہیں سیکھنے اور استعمال کرنے کو کہا جائے

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے

(سوال نمبر 136 تا 144) :

صبح ہوتے ہی مسافر اٹھ کھڑا ہوا اور مشکوب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولا : '' بھائی ! آپ بڑے مہربان آدمی ہیں۔ آپ نے میرے ساتھ بڑی نیکی کی ہے۔ آپ کی مہمان نوازی کے لیے میں بہت شکر گزار ہوں۔ چاہتا ہوں کہ رخصت ہونے سے پہلے آپ کو یہ مجرب نسخہ بتا دوں۔ یہ دوا آپ جس مریض کو بھی دیں گے بہت جلد تندرست ہو جائے گا ، اس کی بیماری خواہ کتنی ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔'' اس کے ساتھ ہی ایک کتاب مشکوب کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا : '' اس کتاب میں اس دوا کی تیاری کا نسخہ اور طریقہ سب کچھ درج ہے۔ ہدایت پر پورا پورا عمل کیجیے اور یاد رکھیے کہ کسی بھی غریب آدمی سے دوا کی قیمت نہ لیجیے ورنہ دوا کا اثر جاتا رہے گا۔''

اس عنایت کے لیے مشکوب کا رُواں رُواں اجنبی مسافر کا شکر گزار ہوتا جا رہا تھا۔ وہ مسافر کا نام جاننا چاہتا تھا لیکن اس سے پیشتر کہ مشکوب کچھ کہہ پاتا ، مسافر چلتا بنا اور دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہوگیا۔

اسی دن سے مشکوب نے سڑکوں پر پانی بیچنا بند کر دیا۔ کتاب میں درج نسخے پر عمل کر کے دوا تیار کی اور مریضوں کا علاج کرنا شروع کر دیا۔ ابتدا میں تو لوگوں کو یقین نہیں آتا تھا کہ مشکوب کی دوا میں اتنا زبردست اثر ہوگا۔ لیکن جیسے جیسے مریضوں کو اس کی دوا سے شفا ہونے لگی ، ان کی تعداد بڑھتی گئی۔ شفاخانہ پر مریضوں کا ہجوم رہنے لگا اور مشکوب کو لوگ حکیم مشکوب کے نام سے مخاطب کرنے لگے۔

اجنبی کی ہدایت کے مطابق وہ غریبوں کو مفت دوا دیتا تھا۔ البتہ امیروں سے خوب پیسے لیتا تھا۔ لوگ مشکوب کی حکمت کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتے تھے۔ مشکوب روز بروز خوشحال ہوتا گیا۔ اس نے اپنے لیے ایک اچھا سا گھر بنا لیا اور ایک خوبصورت عورت سے شادی کر کے بڑے آرام سے زندگی بسر کرنے لگا۔

جوں جوں مشکوب کی دولت بڑھتی گئی لالچ اسے بہکانے لگا اور وہ سوچنے لگا کہ غریبوں کو مفت دوا دے کر اس نے سخت غلطی کی ہے۔ اگر وہ ایسی غلطی نہ کرتا تو آج شہر کا سب سے بڑا دولت مند شخص بن گیا ہوتا۔

اگلے دن ایک بیحد غریب آدمی اپنے بیمار بچے کے لیے دوا لینے آیا۔ اس کے پھٹے پرانے کپڑوں اور بدحالی کو دیکھتے ہوئے بھی حکیم مشکوب نے دوا دینے سے پہلے اس سے فیس طلب کی۔ اس غریب نے اپنی مجبوری بیان کر دی لیکن حکیم نے اس کی بے کسی پر غور نہ کیا۔

136۔ مسافر نے رخصت ہونے تک مشکوب کو کیا بتایا ؟

(1) مجرب نسخہ

(2) نایاب نسخہ

(3) دوا کا نسخہ

(4) کیمیا کا نسخہ

137۔ کتاب میں کیا درج تھا؟

(1) زیورات بنانے کا طریقہ

(2) کھانا بنانے کا طریقہ

(3) دوا کو تیار کرنے کا طریقہ

(4) سونا بنانے کا طریقہ

138۔ مسافر نے مشکوب کو کیا ہدایت کی؟

(1) نسخے کو فروخت کرنے کی

(2) امیر کو مفت دوا دینے کی

(3) پانی کو فروخت کرنے کی

(4) غریبوں کو مفت دوا دینے کی

139۔ مشکوب کی دوا کھانے سے کیا ہوا؟

(1) مریض شفایاب ہونے لگے

(2) اس کی دوا کو لینا بند کر دیا گیا

(3) لوگ دوا کھا کر بیمار ہونے لگے

(4) دوا کھا کر مرض بڑھتا گیا

140۔ وہ کن لوگوں سے خوب پیسے لیتا تھا؟

(1) جوانوں سے

(2) غریبوں سے

(3) امیروں سے

(4) رشتے داروں سے

141۔ دولت بڑھنے کے ساتھ ساتھ مشکوب کے اندر کیا بڑھتا گیا ؟

(1) لالچ

(2) انکسار

(3) خلوص

(4) غرور

142۔ جب ایک غریب آدمی دوا لینے آیا تو اس کے ساتھ مشکوب نے کیا سلوک کیا؟

(1) دوا کی فیس مانگی

(2) اس کو مفت میں دوا دے دی

(3) اس کو برا بھلا کہا

(4) اس کو بغیر دوا دیے بھگا دیا

143۔ 'تھک کر چور ہونا' کا مطلب ہے

(1) تھک کر سو جانا

(2) بہت زیادہ کام کرنا

(3) بہت زیادہ تھک جانا

(4) تھک کر آرام کرنا

144۔ 'ہدایت' کی جمع ہے

(1) ہدایاتوں

(2) ہدایتیں

(3) ہدایتوں

(4) ہدایات

ہدایات : نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے

(سوال نمبر **145** تا **150**) :

میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ شیلانگ دیوتا کو ناچ اور گانے کا بہت شوق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کے باشندے آج بھی رقص و سرود کے دلدادہ ہیں۔ شیلانگ کو پہاڑوں کی ملکہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر قدیم و جدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔ انگریزی لباس کے ساتھ آدی باسیوں کی رنگین اور ڈھیلی ڈھالی پوشاکیں بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔ یہاں کا 'بوٹانکل پارک' بہت مشہور ہے جس میں دنیا بھر کے تقریباً سبھی قسم کے پودے لگائے گئے ہیں۔ اسی کے قریب 'وارڈ لیک' نام کی ایک جھیل ہے جو گھوڑے کی نال سے مشابہ ہے۔

یہاں کے آدی باسی، کھاسی اور گارو قبیلے کے ہیں۔ یہ لوگ نسلاً منگول ہیں۔ گول چہرہ، چپٹا سر، چوڑی پیشانی، چہرے کی ہڈیاں ابھری ہوئیں، چوڑی ناک، آنکھیں چھوٹی اور رنگ پیلا ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرے پر بال برائے نام ہوتے ہیں۔

آبادی کا زیادہ حصہ عیسائی مذہب کا پیرو ہے جو اپنے قدیم رسم و رواج اور طور طریقے اپنائے ہوئے ہے۔

یہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ وراثت کی حقدار صرف عورت ہی ہے۔ وہ گھر کی مالکن بھی ہوتی ہے۔ خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ مرد اس کا مددگار یا صلاح کار ہوتا ہے۔ عورت کے مرنے کے بعد جائیداد لڑکیوں میں سے سب سے چھوٹی لڑکی کو دی جاتی ہے۔ بازاروں میں بھی خرید و فروخت کا کام عورتیں ہی کرتی ہیں۔ یہ پیٹھ پر اپنے بچے کو کپڑے سے باندھے ہوئے سر پر بوجھ اٹھائے نظر آئیں گی۔ یہاں ایک کہاوت عام ہے۔ ''قوم عورت سے ہی پیدا ہوئی ہے۔'' اسی لیے یہاں عورت کو ہی سب کچھ سمجھا جاتا ہے۔ صوبے میں کھاسی اور گارو نام کے دو قبیلے ہی خاص ہیں اور انھیں کے نام سے یہاں جانے جاتے ہیں۔ آدی باسیوں کے رسم و رواج میں کچھ فرق بھی ہے۔ شادی کے بعد شوہر کو بیوی کے گھر رہنا پڑتا ہے اور دو تین بچوں کے بعد ہی وہ اپنا مکان بنا سکتا ہے۔

145۔ شیلانگ کو کہا جاتا ہے

(1) دلوں کی ملکہ

(2) بہاروں کی ملکہ

(3) پہاڑوں کی ملکہ

(4) میدانوں کی ملکہ

146۔ شیلانگ کے پسندیدہ کھیل ہیں

(1) کبڈی ، گولف ، کشتی

(2) کرکٹ ، پولو ، گولف

(3) کرکٹ ، ہاکی ، والی بال

(4) ہاکی ، بیڈمنٹن ، پولو

147۔ گھوڑے کی نال سے مشابہ جھیل کا نام ہے

(1) ڈل لیک

(2) بشکل لیک

(3) وارڈ لیک

(4) سونا لیک

148۔ شیلانگ میں زیادہ تر کس مذہب کے ماننے والے ہیں؟

(1) عیسائی

(2) جین

(3) پارسی

(4) بودھ

149۔ شیلانگ میں عورت کو کون سا حق حاصل ہے؟

(1) حکمت کرنے کا

(2) وراثت کا

(3) ملکیت کا

(4) حکومت کرنے کا

150۔ لفظ 'پیرو' کا مطلب ہے

(1) کام کرنے والا

(2) نبھانے والا

(3) پہچاننے والا

(4) ماننے والا

SPACE FOR ROUGH WORK

F

نیچے لکھی ہدایات کو غور سے پڑھئے :

1. ہر سوال کے جواب میں دیئے گئے چار متبادلوں میں سے درست جواب کے دائرے کو نیلے / کالے بال پوائنٹ پین سے جوابی شیٹ کی دوسری جانب پوری طرح گہرا کر کے بھر دیں۔ جواب پر ایک بار نشان لگانے کے بعد اُسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

2. امیدوار کو اچھی طرح دیکھ لینا چاہیے کہ جوابی شیٹ موڑی نہ گئی ہو۔ جوابی شیٹ پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ چھوڑیں۔ جوابی شیٹ میں نشان زد کی جگہ کے علاوہ اپنا رول نمبر کہیں دوسری جگہ نہ لکھیں۔

3. سوالنامے اور جوابی شیٹ کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ دوسری جوابی شیٹ کسی بھی حال میں نہیں دی جائے گی (سوائے سوالنامے کا کوڈ یا نمبر اور جوابی شیٹ کا کوڈ یا نمبر مختلف ہونے کی صورت میں)۔

4. امیدوار حاضری کے کاغذ پر جوابی شیٹ / سوالنامے میں دیئے گئے کوڈ اور نمبر کو صحیح طریقے سے لکھیں۔

5. امیدوار کو اپنے داخلہ کارڈ کے علاوہ کسی بھی قسم کا درسی مواد—چھپا ہوا یا لکھا ہوا ، کاغذ کا ٹکڑا ، موبائل فون ، پیجر ، الیکٹرانک آلات امتحان ہال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

6. امیدوار کو نگراں کے مانگے جانے پر اپنا داخلہ کارڈ دکھانا ہوگا۔

7. سپرنٹنڈنٹ یا نگراں کی اجازت کے بغیر کوئی امیدوار اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا۔

8. امیدوار اپنا جوابی شیٹ ، ہال میں موجود نگراں کو سپرد کئے بغیر یا حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط کئے بغیر کمرے / ہال سے باہر نہیں نکلیں گے۔ اگر کوئی امیدوار حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط نہیں کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ اس نے اپنا جوابی شیٹ جمع نہیں کرایا ہے اور اِسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا۔

9. الیکٹرانک / ہاتھ کے کیلکولیٹر کا استعمال ممنوع ہے۔

10. امیدوار امتحان ہال میں بورڈ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں گے۔ غیر قانونی ذرائع کے استعمال کے تمام معاملات بورڈ کے اصول و ضوابط کے تحت ہی نپٹا جائے گا۔

11. سوالنامے اور جوابی شیٹ کا کوئی حصہ کسی بھی حال میں الگ نہیں کیا جائے۔

12. امتحان ختم ہونے پر امیدواروں کو جوابی شیٹ ہال میں موجود نگراں کے سپرد کرنی ہوگی۔ امیدواروں کو سوالنامہ اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY :

1. Out of the four alternatives for each question, only one circle for the correct answer is to be darkened completely with Blue/Black Ballpoint Pen on **Side-2** of the OMR Answer Sheet. The answer once marked is not liable to be changed.
2. The candidates should ensure that the Answer Sheet is not folded. Do not make any stray marks on the Answer Sheet. Do not write your Roll No. anywhere else except in the specified space in the Answer Sheet.
3. Handle the Test Booklet and Answer Sheet with care, as under no circumstances (except for discrepancy in Test Booklet Code or Number and Answer Sheet Code or Number), another set will be provided.
4. The candidates will write the correct Test Booklet Code and Number as given in the Test Booklet/Answer Sheet in the Attendance Sheet.
5. Candidates are not allowed to carry any textual material, printed or written, bits of papers, pager, mobile phone, electronic device or any other material except the Admit Card inside the Examination Hall/Room.
6. Each candidate must show on demand his/her Admit Card to the Invigilator.
7. No candidate, without special permission of the Superintendent or Invigilator, should leave his/her seat.
8. The candidates should not leave the Examination Hall without handing over their Answer Sheet to the Invigilator on duty and sign the Attendance Sheet twice. Cases where a candidate has not signed the Attendance Sheet, a second time will be deemed not to have handed over the Answer Sheet and dealt with as an unfair means case.
9. Use of Electronic/Manual Calculator is prohibited.
10. The candidates are governed by all Rules and Regulations of the Board with regard to their conduct in the Examination Hall. All cases of unfair means will be dealt with as per Rules and Regulations of the Board.
11. No part of the Test Booklet and Answer Sheet shall be detached under any circumstances.
12. **On completion of the test, the candidate must hand over the Answer Sheet to the Invigilator in the Room/Hall.** ***The candidates are allowed to take away this Test Booklet with them.***

निम्नलिखित निर्देशों को ध्यान से पढ़ें :

1. प्रत्येक प्रश्न के लिए दिए गए चार विकल्पों में से सही उत्तर के लिए OMR उत्तर-पत्र के **पृष्ठ-2** पर केवल एक वृत्त को ही पूरी तरह नीले/काले बॉलपॉइंट पेन से भरें। एक बार उत्तर अंकित करने के बाद उसे बदला नहीं जा सकता है।
2. परीक्षार्थी सुनिश्चित करें कि इस उत्तर-पत्र को मोड़ा न जाए एवं उस पर कोई अन्य निशान न लगाएँ। परीक्षार्थी अपना अनुक्रमांक उत्तर-पत्र में निर्धारित स्थान के अतिरिक्त अन्यत्र न लिखें।
3. परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र का ध्यानपूर्वक प्रयोग करें, क्योंकि किसी भी परिस्थिति में (केवल परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र के संकेत या संख्या में भिन्नता की स्थिति को छोड़कर) दूसरी परीक्षा पुस्तिका उपलब्ध नहीं करायी जाएगी।
4. परीक्षा पुस्तिका/उत्तर-पत्र में दिए गए परीक्षा पुस्तिका संकेत व संख्या को परीक्षार्थी सही तरीके से हाजिरी-पत्र में लिखें।
5. परीक्षार्थी द्वारा परीक्षा हॉल/कक्ष में प्रवेश कार्ड के सिवाय किसी प्रकार की पाठ्य-सामग्री, मुद्रित या हस्तलिखित, कागज की पर्चियाँ, पेजर, मोबाइल फोन, इलेक्ट्रॉनिक उपकरण या किसी अन्य प्रकार की सामग्री को ले जाने या उपयोग करने की अनुमति नहीं है।
6. पूछे जाने पर प्रत्येक परीक्षार्थी, निरीक्षक को अपना प्रवेश-कार्ड दिखाएँ।
7. अधीक्षक या निरीक्षक की विशेष अनुमति के बिना कोई परीक्षार्थी अपना स्थान न छोड़ें।
8. कार्यरत निरीक्षक को अपना उत्तर-पत्र दिए बिना एवं हाजिरी-पत्र पर दुबारा हस्ताक्षर किए बिना परीक्षार्थी परीक्षा हॉल नहीं छोड़ेंगे। यदि किसी परीक्षार्थी ने दूसरी बार हाजिरी-पत्र पर हस्ताक्षर नहीं किए, तो यह माना जाएगा कि उसने उत्तर-पत्र नहीं लौटाया है और यह अनुचित साधन का मामला माना जाएगा।
9. इलेक्ट्रॉनिक/हस्तचालित परिकलक का उपयोग वर्जित है।
10. परीक्षा हॉल में आचरण के लिए परीक्षार्थी बोर्ड के सभी नियमों एवं विनियमों द्वारा नियमित हैं। अनुचित साधनों के सभी मामलों का फैसला बोर्ड के नियमों एवं विनियमों के अनुसार होगा।
11. किसी हालत में परीक्षा पुस्तिका और उत्तर-पत्र का कोई भाग अलग न करें।
12. **परीक्षा सम्पन्न होने पर, परीक्षार्थी कक्ष/हॉल छोड़ने से पूर्व उत्तर-पत्र निरीक्षक को अवश्य सौंप दें।** ***परीक्षार्थी अपने साथ इस परीक्षा पुस्तिका को ले जा सकते हैं।***